REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۴ شہادۃ ۱۳۳۸ھش ۔ ۴ اپریل ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۷۹


## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

### کی صحت سے متعلق اطلاع

ربوہ ۳ اپریل ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔ آج دس بارہ قدم بغیر سہارے کے چلا ہوں۔ دو تین دن سے دوائی کوئی بھی استعمال نہیں کی گئی۔ لاہور کے ڈاکٹروں نے جو دوائیاں دی تھیں وہ ختم ہو گئی ہیں۔ یہاں کے ڈاکٹروں نے مشورہ دیا ہے کہ دوائی میں دو تین دن کا وقفہ دیا جائے۔"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

## سیرالیون کے ڈسٹرکٹ کینما میں ایک اور عظیم الشان مسجد کا سنگِ بنیاد

### نامور افریقی مسلمانوں کی طرف سے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف

#### سنگِ بنیاد کی تقریب کے موقعہ پر آٹھ افراد کا قبول اسلام

جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون میں ایک اور عظیم الشان مسجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ یہ مسجد سیرالیون کے ڈسٹرکٹ کینما میں باڈو نامی مقام پر تعمیر کی جا رہی ہے۔ مورخہ ۳۱ مارچ ۱۹۵۹ء کو مکرم جناب مولوی محمد صدیق صاحب مبلغ انچارج احمدیہ مشن سیرالیون اور وہاں کے پیراماؤنٹ چیف آنریبل موسیٰ نے مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس تقریب کے موقعہ پر آٹھ افراد نے اسلام قبول کیا۔ اس تقریب کے متعلق مکرم مولوی صاحب موصوف کی طرف سے جو تار موصول ہوا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

بو ۔ ۳۱ مارچ ۔ آج میں نے اور پیراماؤنٹ چیف آنریبل جناب موسیٰ نے سیرالیون کے ڈسٹرکٹ کینما کے مقام باڈو میں ایک عظیم الشان احمدیہ مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر بڑے بڑے چیفس سربرآوردہ حضرات اور مسلمانوں کے بہت سے امام صاحبان اور دیگر حضرات تشریف لائے ہوئے تھے۔ بہت سے نامور اصحاب نے تقاریر کیں۔ اور ان میں سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے مشن کی شاندار اسلامی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کا کھلے دل سے اعتراف کیا۔ اس موقعہ پر آٹھ افراد نے اسلام قبول کیا۔ فالحمد للہ علی ذالک

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو اس تمام علاقے میں اسلام کی اشاعت کا موثر ذریعہ بنائے۔ اور اس کی وجہ سے وہاں کے نومسلموں کو اسلام کی تعلیم سیکھنے اور اس پر کما حقہ عمل پیرا ہونے میں مدد ملے آمین

## ولنگٹن میں سیٹو کے فوجی مشیروں کا اجلاس شروع ہو گیا

### اب سیٹو کے علاقہ میں کھلی جارحیت کا فوری خطرہ نہیں رہا

ولنگٹن ۳ اپریل ۔ کل نیوزی لینڈ کے دارالحکومت ولنگٹن میں معاہدہ جنوب مشرقی ایشیا (سیٹو) کے فوجی مشیروں کا اجلاس شروع ہو گیا۔ اس اجلاس کا افتتاح کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کے وزیراعظم مسٹر والٹر ناش نے کہا۔ کہ اب سیٹو کے علاقہ میں کھلی جارحیت کا فوری خطرہ نہیں رہا وزیراعظم نے کہا کہ زیادہ تر سیٹو کے زیر اثر یہ خطرہ ختم ہوا ہے ۔۔۔ مسٹر والٹر ناش نے کہا۔ یہ امر موجب اطمینان ہے کہ اب سیٹو کے علاقہ میں برلن کا سا کوئی مسئلہ موجود نہیں۔ والٹر ناش نے یہ رائے ظاہر کی۔ کہ اس وقت دنیا کو یہ تین بڑے مسائل درپیش ہیں (۱) آمریت و جمہوریت (۲) جذبہ قومیت کا فروغ اور (۳) غربت

فوجی مشیر اپنی رپورٹ سیٹو کی وزارتی کونسل میں پیش کریں گے۔ کونسل کا اجلاس اگلے ہفتے ولنگٹن میں ہوگا۔

## باسٹھ اشیاء کے لائسنسوں کی تجدید

کراچی ۳ اپریل ۔ حکومت پاکستان نے باسٹھ درآمدی اشیاء کے لائسنسوں کی تجدید کر دی ہے اب وہ جون تک کارآمد ہوں گے۔ انہیں گزشتہ دسمبر میں روک دیا گیا تھا۔

## فضائیہ کے نئے ایئر کموڈور

کراچی ۳ اپریل ۔ گروپ کیپٹن میاں عطا ربانی کو ایئر کموڈور بنا دیا گیا ہے۔ انہیں فضائیہ کے اسسٹنٹ چیف آف سٹاف کے عہدے پر فائز کیا گیا ہے۔

## مبلغ جرمنی مرزا لطف الرحمن صاحب

### ۴ اپریل کو عازم جرمنی ہو رہے ہیں

مکرم جناب مرزا لطف الرحمن صاحب شاہد مبلغ جرمنی مورخہ ۴ اپریل ۱۹۵۹ء بروز ہفتہ دو بجے بعد دوپہر کی گاڑی سے ربوہ سے جرمنی کے لئے روانہ ہو رہے ہیں۔ تمام احباب اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ الوداع کہنے کی غرض سے وقت مقررہ پر ریلوے سٹیشن ربوہ پر تشریف لے آئیں۔ (وکالت تبشیر)

## درخواستِ دعا

سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ محترم جناب مولوی نذیر احمد علی صاحب مرحوم کے والد ماجد محترم جناب بابو فقیر علی صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر آجکل ربوہ میں تشویش ناک طور پر بیمار ہیں۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جلد صحت یاب فرمائے آمین

## سیٹو کے تحت جنگی مشقوں کا پروگرام

ولنگٹن ۳ اپریل ۔ سیٹو کے سیکرٹریٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ چند دن کے اندر بحرالکاہل میں سیٹو کے پانچ ارکان کے ۳۵ جنگی جہاز ایک بحری مشق میں حصہ لیں گے جس میں ان ملکوں کے طیاروں کی ایک تعداد بھی حصہ لے گی۔ یہ مشق متعلقہ ملکوں میں زیادہ سے زیادہ رابطہ پیدا کرنے کے لئے کی جائے گی۔

## مسٹر سعید حسن کا دورہ امریکہ

کراچی ۳ اپریل ۔ منصوبہ بندی کمیشن کے نائب صدر مسٹر سعید حسن ۲ اپریل کو ایک ماہ کے لئے امریکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں وہ مختلف مقامات پر لیکچر دیں گے۔ اس دوران میں آپ منصوبہ بندی اور ترقیات کے اہم اداروں کا معائنہ کریں گے۔ اس دورے کا انتظام ڈیوک یونی ورسٹی فورڈ فاؤنڈیشن اور تعلیم کے بین الاقوامی ادارہ نے مشترکہ طور پر کیا ہے۔

## درس القرآن کے اختتام پر اجتماعی دعا

—— از حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ ——

جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مرکزی مسجد مبارک ربوہ میں ۲۹ رمضان المبارک کو درس القرآن کے اختتام پر اجتماعی دعا کا پروگرام ہوتا ہے۔ اس دفعہ انشاء اللہ مورخہ ۲۹ رمضان المبارک مطابق ۸ اپریل ۱۹۵۹ء بروز بدھ غروب ہونے سے آدھ گھنٹہ پہلے دعا شروع ہوگی۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ اس کے مطابق اپنے اپنے ہاں انتظام کر لیں اور دعا میں شریک ہوں۔ احمدیت اور اسلام کی ترقی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور درویشان قادیان کے لئے خصوصاً دعائیں کی جائیں۔

## کانگرس پارٹی کے ۵ ارکان کا استعفیٰ

نئی دہلی ۳ اپریل ۔ اڑیسہ اسمبلی پارٹی کے پانچ ارکان نے اسمبلی پارٹی کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں صوبائی حکومت پر صوبائی تعصب پھیلانے کا الزام عائد کیا ہے


ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ — مورخہ ۴ اپریل ۱۹۵۹ء

# اسلام کا غلبہ

مولانا سید ابوالحسن صاحب ندوی کے مضمون "نیا ارتداد" کی دوسری قسط سے "نیا طوفان اور اس کا مقابلہ" اور دعوت ایمان کی تجدید" کے دوہرے عنوان کے تحت ہفت روزہ ایشیا کے ذریعہ تعارف ہوا ہے۔ اس مضمون میں مولانا نے ذرا زیادہ تفصیل کے ساتھ ان بد اثرات کا ذکر کیا ہے۔ جو مغربی فلسفہ اور سائنس کے نظریات کی وجہ سے مسلمانوں پر مترتب ہوئے ہیں۔ اس قسط میں مولانا نے نہایت فاضلانہ طریق سے ان بد اثرات کا ذکر کیا ہے۔ مثلاً عصبیت جاہلیہ جس کا اسلام نے قلع قمع کیا تھا از سر نو مغربی معاشرہ کے اثر سے مسلمانوں میں سر نکال رہی ہے وغیرہ وغیرہ اس قسط میں بھی مولانا فرماتے ہیں:۔

"میں اپنی گزشتہ صحبت کے یہ الفاظ دہراتا ہوں کہ "یہ وقت عالم اسلام میں ایک نئی اسلامی دعوت کا متقاضی ہے۔ اس دعوت اور جدوجہد کا نعرہ اور نشانہ ہے "الی الایمان من الجدید" آؤ پھر سے اسلام پر ایمان پیدا کریں"۔

یہ واقعہ ہے کہ یہ آواز بلند کرنے میں مولانا موصوف پہلے شخص نہیں ہیں۔ بلکہ برصغیر ہند میں انگریزوں کی آمد کے وقت سے لے کر آج تک یہ آواز بارہا بلند کی جا چکی ہے۔ بہت سے لوگوں نے یہ آواز نہ صرف ہندوستان میں بلکہ دوسرے اسلامی بلاد میں بھی بلند کی ہے۔ ٹرکی میں یہ آواز بلند ہوئی ہے۔ عرب میں مصر میں عراق میں بلند ہوئی ہے۔ اور ایک انداز سے بلند نہیں ہوئی۔ بلکہ کئی رنگوں میں بلند ہوئی ہے۔ ہمیں یہاں ان تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں۔ جو شخص بھی گزشتہ عیسوی صدی کے اواخر اور موجودہ صدی کی اسلامی تحریکوں کا مطالعہ کرنا چاہیئے وہ دیکھ سکتا ہے کتنی تحریکیں اٹھیں اور بیٹھ گئیں۔

اس وقت بھی بہت سی جماعتیں برصغیر ہند اور دوسرے اسلامی بلاد میں اسی نقطۂ نظر سے کام کر رہی ہیں۔ البتہ سرسید مرحوم ایسی تحریکوں کو چھوڑ کر مولانا نے جو سوائے جماعت احمدیہ کے شاذ نئی بات کہی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس وقت اسلامی دعوت کے لئے کسی جنگ و جدل کی ضرورت نہیں ہے۔ اور نہ اس کو سیاسی غلبہ کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے۔

"لیکن یاد رکھیئے یہ مسئلہ جنگ نہیں چاہتا اور نہ اس پر رائے عامہ کو بھڑکانا درست ہے۔ یہ برافروختگی اور سختی سے حل نہیں ہو سکتا بلکہ سختی الٹا نقصان پہنچائے گی۔ اور فتنہ کو اور بھڑکا دے گی" (منہ)

لیکن اس حقیقت کو بھی محسوس کرنے میں مولانا تنہا نہیں ہیں اور بھی بہت سے اہل علم حضرات ہیں۔ جو آج اسی نہج پر سوچنے کے لئے مجبور ہیں۔ چنانچہ ان میں سے ایک صوفی نذیر احمد صاحب کاشمیری ہیں۔ جن کے مضامین تقریباً اسی نہج پر لکھنؤ کے صدق جدید میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔

صوفی صاحب موصوف بھی مولانا سید ابوالحسن صاحب ندوی کی طرح اسلام کی تجدید و احیاء کے بڑے شائق ہیں۔ اور انہوں نے مغربی فلسفہ اور سائنس کے بد اثرات کا احساس کیا ہے ان کا انداز ذرا زیادہ تخصیص لئے ہوئے ہے۔ وہ آجکل یہ خطرہ ہندوستان میں اشتراکیت کی درآمد کی صورت میں محسوس کرتے ہیں چنانچہ آپ لکھتے ہیں:۔

"اشتراکیت کے عالمگیر کفر نے اس وقت جو صورت اختیار کر لی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس نے اپنا رُخ پوری قوت سے ہندوستان کی طرف کر لیا ہے۔ ...... میرا یقین ہے کہ چاہے اشتراکیت کھلے بندوں ہندوستان میں آئے اور چاہے نہرو جی کا پردہ رکھ کر آئے۔ آئندہ کا اس عالمگیر دہریت کا قدم یہ صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہاں پر مذہبی جماعتوں کو غیر قانونی قرار دے دیا جائے گا۔ .... لہذا اس کفر عالمگیر کی اس تدبیر کا سامنا کرنا ہی مذہبی جماعتوں کا فرض اول ہے۔ اب اس ترازو میں اسلامی جماعتوں کو تولا جائے۔ تو نتائج صفر سے بھی کم معلوم ہونے لگتے ہیں۔" (صدق جدید ۱۳ مارچ ۱۹۵۹ء)

"مجھے مسلمانوں کی حد تک اس کا پورا حل یہ معلوم ہوتا ہے۔ الکشن تک سیاست سے کھلا اعلان تبرّا کرتے ہوئے یہ جماعتیں صرف امت واحدہ ہو جائیں۔ اس امت کا مقام شہداء علی الناس ہے۔ اس مقام کے کامل احساس کے علاوہ ہم جو جو بھی اچھے کام انجام دیتے ہیں وہ ہرگز اللہ پاک کی اس مخصوص تائید کو ہماری طرف متوجہ نہیں کر سکتے۔ کہ جو توجہ ہم پر بحیثیت خیر الامم کے متوجہ ہو سکتی ہے شدید التعصب عالمگیر لادینی پرچار و تبلیغ کا جواب دین عالمگیر کے عالمگیر و کامل اظہار کے علاوہ ہرگز کچھ نہیں تھا کچھ نہیں۔ اور جب ہم اس کفر کے مقابل سریف ہوں۔ تو اس کا مغلوب ہونا بالکل ایسا ہی ہے جیسا سورج کے نکلنے کے بعد رات کی تاریکی کا دبیس پا ہونا یقینی ہے۔ قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویومن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لاانفصام لھا" (صدق جدید ۲۰ مارچ ۱۹۵۹ء)

ان اقتباسات سے معلوم ہوگا۔ کہ صوفی نذیر احمد صاحب کاشمیری مولانا سید ابوالحسن صاحب سے ایک قدم آگے گئے ہیں۔ مولانا ابھی صرف جنرل نظریاتی سطح پر ہیں۔ لیکن صوفی صاحب ایک قدم آگے بڑھ کر عملی حل پیش کرتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ تمام اسلامی جماعتیں متحد ہو کر کفر کے اس خطرناک ریلہ کا مقابلہ کریں۔ جو منظم طور پر الحاد کی صورت میں بڑھتا چلا آ رہا ہے۔ ہمارا خیال ہے۔ کہ مولانا بھی اگر عملی پہلو پر غور فرمائیں گے۔ تو یقیناً وہ بھی اسی نتیجہ پر پہونچیں گے کہ تمام اسلامی جماعتوں کو مغربی کفر کے مقابلہ میں متحد ہو کر ایک محاذ پر لڑنا چاہیئے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اگر جیسا کہ صوفی صاحب نے فرمایا ہے۔ دین عالمگیر اپنا عالمگیر اور کامل اظہار کرے۔ تو شدید التعصب عالمگیر لادینی پرچار تبلیغ کا جواب اس سے بڑھ کر کوئی نہیں ہو سکتا۔

جہاں تک انسانی عقل سوچ سکتی ہے اسلامی علم کا ایک ماہر اس سے بہتر تجویز پیش نہیں کر سکتا سیدھی بات ہے کہ اگر مسلمان دین کی تمام قوتیں ایک محاذ پر جمع کر کے لادینی اور کفر کے مقابلہ پر نکلیں۔ تو کامیابی یقینی ہے۔ ہم جو کچھ اس سے آگے کہنا چاہتے ہیں اس کو نظر انداز کرتے ہوئے بھی ہماری دلی خواہش ہے۔ کہ تمام وہ لوگ جو اسلام کا غلبہ چاہتے ہیں۔ خواہ وہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ مغربی الحاد و کفر کے مقابلہ میں ایک لشکر کی صورت میں نکلیں۔ جہاں تک انسانی کوششوں کا تعلق ہے۔ اس سے بہتر تجویز کوئی ہو نہیں سکتی۔ جماعت احمدیہ اس کام میں اپنی پوری مدد دینے کے لئے تیار ہے۔

صوفی صاحب نے ایک بات بہت اچھی کہی ہے کہ

"اس امت کا مقام "شہداء علی الناس" ہے۔ اس احساس کے کامل احساس کے علاوہ ہم جو جو اچھے کام بھی انجام دیتے ہیں۔ وہ ہرگز اللہ پاک کی اس مخصوص تائید کو ہماری طرف متوجہ نہیں کر سکتے۔ کہ جو توجہ ہم پر بحیثیت خیر الامم کے متوجہ ہو سکتی ہے"۔

یہ نہایت شاندار بات ہے۔ لیکن اگر صوفی صاحب ذرا آگے بھی چلتے۔ تو انہیں قرآن کریم میں ایک اور بھی نہایت اہم بات نظر آتی۔ اور وہ بات وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ سے پیدا ہوتی ہے کہ

انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون

یعنی ہم نے یہ نصیحت نازل کی ہے۔ اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔

لعلک باخع نفسک

یہ درست ہے کہ تمام اسلامی جماعتوں کا اتحاد اللہ تعالیٰ کے فضل کو کھینچے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل محدود نہیں ہے۔ جہاں تک مؤثر اتحاد امت کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی ایک لائحۂ عمل مقرر کیا ہوا ہے۔ اس پر بھی غور کر لینا چاہیئے۔ اور وہ مندرجہ ذیل حدیث سے واضح ہوتا ہے

ان اللہ یبعث لھذہ الامة علی رأس کل مائة سنة من یجدد لھا دینھا۔

اللہ تعالیٰ یقیناً اس امت میں ہر سال میں ایسے لوگ مبعوث کرتا رہے گا۔ جو تجدید احیائے دین کرتے رہیں گے۔ ہم نے یہ بات اللہ تعالیٰ کے لائحۂ عمل کی طرف توجہ دلانے کے لئے لکھی ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ اسلام صرف اسی لائحۂ عمل کو اختیار کرنے سے دنیا پر غلبہ حاصل کر سکتا ہے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا اپنا بتایا ہوا لائحۂ عمل ہے۔ لیکن جو مسلمان اس لائحۂ عمل پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور وہ اتحاد ملت کے خواہاں ہیں۔ ہم ان کے راستہ میں حائل ہونا نہیں چاہتے۔ بلکہ ان کی حتی الوسع مدد کرنا چاہتے ہیں۔ وہ میدان میں نکلیں۔ وہ اس میں کسی سے پیچھے نہیں رہیں گے۔

## جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء

### مورخہ ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ چالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۷-۱۸-۱۹ شہادت ۱۳۳۸ھ مطابق ۱۷ تا ۱۹ اپریل بروز جمعہ ہفتہ اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد اطلاع دیں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

**درخواست دعا:۔** مکرم مولوی فضل دین صاحب درویش قادیان جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی ہیں۔ پاؤں میں زخم کی وجہ سے عرصہ تین ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت عطا فرمائے۔ محمد اسمٰعیل اسلم دفتر وکالت مال ربوہ

# مجلس انصار اللہ کراچی کے پہلے سالانہ اجتماع منعقدہ ۷، ۸ مارچ سنہ ۱۹۵۹ء کے موقعہ پر

## حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام

مجلس انصار اللہ کراچی نے مورخہ ۷ و ۸ مارچ سنہ ۱۹۵۹ء کو اپنا پہلا سالانہ اجتماع حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے قیام کراچی کے دوران صدر انجمن احمدیہ کی ملکیتی عمارت دارالصدر میں منعقد کیا۔ تاکہ جہاں حضور کی موجودگی سے برکت حاصل کی جاتے وہاں اس موقعہ پر حضور کے کلمات طیبات سے بھی استفادہ کیا جائے۔ لیکن چونکہ حضور ان دنوں بعارضہ نقرس بیمار تھے اس لئے حضور اجلاس میں تشریف نہ لا سکے۔ تاہم جماعت کی خواہش پر حضور نے انصار اللہ کراچی کو اپنا ایک پیغام مرحمت فرمایا جو ٹیپ ریکارڈر پر ریکارڈ کیا گیا۔ اور مورخہ ۸ مارچ کو اجتماع میں سنایا گیا۔

ذیل میں حضور کا یہ پیغام احباب جماعت کے استفادہ کے لئے شائع کیا جاتا ہے۔ یہ پیغام صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اے احباب کراچی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

چونکہ میں اس دورہ میں

### بیماری سے دوچار رہا ہوں

اس لئے یہاں کراچی آکر مجھے یہ موقعہ نہیں ملا۔ کہ میں آپ لوگوں سے ملوں۔ یا آپ لوگوں کو اپنے سے ملنے کا موقعہ دوں۔ دوستوں نے خواہش کی ہے کہ میں ٹیپ ریکارڈ پر کچھ الفاظ کہہ دوں اور وہ آپ کو سنا دیئے جائیں۔

سب سے پہلے میں آپ سے معذرت کرتا ہوں کہ کراچی میں آنے کے باوجود آپ کو وہ موقعہ نہیں ملا جو میزبان کو اپنے مہمان سے ملنے ملانے کا ملتا ہے۔

### اس کی وجہ یہ ہے

کہ ایک تو میں پہلے ہی بیمار تھا۔ پھر بشیر آباد سے واپسی پر مجھے کار کا ایک حادثہ پیش آیا جس کی خبر الفضل میں چھپ چکی ہے۔ اس حادثہ سے پہلے تو یہ خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔ کہ بس اب خاتمہ ہی ہے۔ جو دوست میرے پیچھے پیچھے آرہے تھے انہوں نے مجھے بتایا کہ جب یکدم آپ کی موٹر گری تو ہمارا دل دہل گیا۔ کہ پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے۔ مگر جب آپ کار سے باہر نکلے تو آپ کو دیکھ کر ہمیں تسلی ہو گئی۔ کہ آپ خدا تعالےٰ کے فضل سے صحیح وسلامت ہیں۔ پہلے خیال تھا کہ نخاع کٹ گیا ہے۔ لیکن ڈاکٹروں نے دیکھنے کے بعد بتایا کہ ایسا نہیں ہوا۔ کیونکہ اگر ایسا ہوتا تو آپ کھڑے نہیں ہو سکتے تھے۔ لیکن میں کار سے باہر نکلا اور سہارا لیکر کھڑا ہو گیا۔

ناصر آباد جا کر میرے دائیں پاؤں پر

### نقرس کا شدید حملہ ہوا

لیکن علاج کی وجہ سے جلد ہی افاقہ ہو گیا۔ پہلے دن تو چارپائی کے ساتھ ہی پاٹ رکھنا پڑتا تھا لیکن دوسرے تیسرے دن میں دوسرے کمرہ میں پاٹ کے پاس چلا جاتا تھا۔ پھر ایک دن ہم باغ میں سیر کے لئے بھی گئے۔ لیکن جب ہم محمود آباد گئے۔ تو چونکہ وہاں کی آب وہوا میں رطوبت زیادہ تھی۔ اس لئے وہاں مجھ پر نقرس کا دوبارہ حملہ ہوا۔ جو برابر ریل میں بھی کراچی پہنچنے تک جاری رہا۔ یہاں پہنچ کر باوجود اسکے کہ جماعت کے ڈاکٹروں اور شہر کے دوسرے چوٹی کے ڈاکٹروں سے علاج کروایا گیا۔ ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اور اس وقت تک برابر اتنا درد ہے کہ میں نہ تو رات کو سو سکتا ہوں۔ اور نہ دن کو آرام سے لیٹ سکتا ہوں۔ اس لئے میں مجبور ہوں کہ آپ سے مل نہیں سکا۔ اور اسی طرح میں نے آپکے دل کو رنج پہنچایا ہے۔ امید ہے کہ آپ لوگ اس کا ازالہ دعا سے کریں گے۔ کیونکہ

### ہمارا اصل معالج خدا تعالیٰ ہی ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

کہ جب میں اپنی بیوقوفیوں کی وجہ سے بیمار ہوتا ہوں۔ تو اللہ تعالےٰ مجھے اپنے فضل سے شفا دیتا ہے۔ تو حقیقت یہی ہے کہ بیماریاں ہماری اپنی بیوقوفی سے آتی ہیں۔ لیکن شفا خدا تعالےٰ کے فضل سے ہوتی ہے۔ ورنہ ڈاکٹر دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ اور انہیں پتہ ہی نہیں لگتا۔ کہ کیا بیماری ہے۔ مجھے بھی کل یہاں کے ایک چوٹی کے ڈاکٹر نے جن کی یورپ میں بھی شہرت ہے کہا ہم آپکی مرض کا خاطر خواہ علاج نہیں کر سکتے۔ کیونکہ عمر کے زیادہ ہونے کی وجہ سے آپ کا جسم بیماری کا مقابلہ نہیں کرتا۔ حالانکہ عمر کی زیادتی محض انسانی کم عقلی کا بہانہ ہے۔ ورنہ ایک دفعہ گجرات کا ایک شخص میری بیعت کرنے کے لئے آیا۔ تو اس نے مجھے بتایا کہ اس وقت میری عمر ۱۱۸ سال کی ہے۔ اور میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کے زمانہ میں جوان تھا۔ تو انسان اپنی کوتاہی کی وجہ سے بہانے بناتا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر خدا تعالےٰ حکیموں اور ڈاکٹروں کو عقل دے تو انہیں علاج سوجھ جاتا ہے۔ اور اگر خدا تعالیٰ انہیں عقل نہ دے تو کچھ بھی نہیں ہوتا۔ حضرت خلیفہ اوّل رض فرمایا کرتے تھے کہ ہمارا کام تو محض قارورہ سونگھنا ہے۔ ورنہ

### علاج تو اللہ تعالیٰ ہی سمجھاتا ہے

آپ فرمایا کرتے تھے کہ ایک دفعہ سرگودھا کا ایک رئیس میرے پاس آیا۔ وہ اپنے آپ کو بہت بڑا رئیس سمجھتا تھا۔ میں نے اسے بیماری کا معمولی سا علاج بتایا۔ تو اس نے برا منایا۔ اور سمجھا کہ گویا میں نے اس کی ہتک کی ہے۔ پھر وہ غصہ سے کہنے لگا۔ کہ آخر آپ لوگ پیشاب ہی سونگھنے والے ہیں۔ تو حقیقت یہی ہے کہ طبیب حقیقی خدا تعالےٰ ہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے۔ کہ علم طب محض ظنی ہے۔ اور طبیب کو کچھ پتہ نہیں ہوتا۔ کہ مرض کیا ہے۔ وہ محض تکے مارتا ہے جو بعض اوقات صحیح بھی ہو جاتی ہے میرا علاج وہی ہو رہا ہے جو جوانی کی عمر میں ہوتا تھا۔ اور اس سے فائدہ ہو جاتا تھا۔ لیکن اب اس علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ کل ہی مجھ سے ڈاکٹر نے کہہ دیا کہ یہ عمر کا تقاضا ہے لیکن جیسا کہ میں نے بتایا ہے۔ ایک شخص بیعت کے لئے میرے پاس قادیان آیا۔ اور اس نے مجھے بتایا کہ اس کی عمر ۱۱۸ سال کی ہے۔ اور وہ لاہور سے پیدل چل کر آیا ہے۔ اور قادیان لاہور سے قریباً ۷۰ میل دور تھا۔ پس اگر خدا تعالیٰ طاقت دے اور

### وہ بڑی قدرتوں کا مالک ہے

تو ۱۱۸ سال کی عمر کا آدمی بھی ۷۰ میل چل لیتا ہے میرا تو ابھی سترھواں سال شروع ہوا ہے اور میں اس کے شروع میں ہی اتنا کمزور ہو گیا ہوں کہ اس کی کوئی حد نہیں۔ جب میں پڑھتا ہوں یا سنتا ہوں۔ کہ میرے زمانہ میں اسلام دنیا کے کناروں تک پہنچ گیا ہے۔ تو میں شرمندہ ہو کر خدا تعالےٰ سے کہتا ہوں کہ یہ محض انکی حسن ظنی ہے۔ ورنہ حق یہ ہے کہ میں وہ فرض پورا نہیں کر سکا جو تو نے میرے سپرد کیا تھا اگر میں وہ فرض پورا کر لیتا تو اب تک

### اسلام دنیا کے کناروں تک پھیل چکا ہوتا

یہ میری غفلت اور کوتاہیوں کا ہی نتیجہ ہے کہ ابھی دنیا کے صرف چند ملکوں میں ہی تبلیغ ہوئی ہے۔ میں سنہ ۱۹۱۴ء میں خلیفہ ہوا تھا لیکن تحریک جدید جس کے ماتحت مبلغین باہر جاتے ہیں۔ اسکی ابتداء سنہ ۱۹۳۴ء میں ہوئی۔ گویا میں نے ۲۰ سال غفلت میں گزار دیئے یعنی ۲۰ سال بعد جا کر کہیں مجھے ہوش آئی کہ ابھی بہت کام باقی ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اس عرصہ میں یورپ اور دیگر ممالک میں مساجد تعمیر کی گئیں۔ جماعتیں قائم ہوئیں۔ اور بہت سے لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔ لیکن اگر یہ تحریک ۲۰ سال قبل شروع کی جاتی تو شاید جماعت کی تعداد اور بھی بڑھ جاتی۔ بہرحال میں جماعت سے انکی اس تکلیف کی وجہ سے ہمدردی کرتے ہوئے جزاکم اللہ کہتا ہوں۔ ایک خدمت ایسی ہوتی ہے۔ کہ باتیں کرنے یا سننے سے اس کا کچھ قدر بدلہ خدمت کرنیوالے کو مل جاتا ہے لیکن آپ کو

### ایسی خدمت کی توفیق ملی ہے

جو بغیر معاوضہ کے تھی۔ میں ابھی تک اس کا کوئی معاوضہ نہیں دے سکا۔ شاید اللہ تعالیٰ فضل کرے۔ اور آپکو اس خدمت کا بدلہ دیدے۔ پس میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ آپکو اس خدمت کا بدلہ دے اور ادھر مجھے صحت دے اور اسلام کی خدمت کی توفیق دے۔ کہ میں اور آپ سب اسلام کی ترقی اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ پھر خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں قادیان بھی دے ہم اپنی زندگی میں قادیان جائیں۔ اور ہم میں سے جو لوگ مستحق ہوں۔ انکو اللہ تعالےٰ بہشتی مقبرہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قرب میں جگہ دے۔

### خدا تعالیٰ کا قرب

تو ہمیں ہر جگہ نصیب ہے اینما تولوا فثم وجہ اللہ جہاں بھی ہم جائیں خدا تعالیٰ موجود ہے لیکن خدا تعالیٰ کو ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دیکھا ہے اسلئے ہمارا دل تڑپتا ہے۔ کہ جہاں ہمیں خدا تعالیٰ کا ظاہری قرب نصیب ہے۔ وہاں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظاہری قرب بھی نصیب ہو۔ آپکا قرب باطنی تو ہر ایمان والے کو حاصل ہے لیکن قادیان بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے کو آپ کا ظاہری قرب بھی مل جائیگا تو اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے

### ظاہری اور باطنی دونوں قرب عطا فرمائے

اور پھر صرف ہمیں ہی عطا نہ فرمائے بلکہ دنیا کے سب لوگوں کو عطا فرمائے۔ کیونکہ سب لوگ ہمارے دادا حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ اور ایک دادا کی اولاد میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ سب آپس میں بھائی بھائی ہوتے ہیں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

# حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک عظیم الشان کارنامہ

## آپؑ نے اسلام کو زندہ مذہب ثابت کر دکھایا

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

(۱)

بانی احمدیت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی بعثت کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور تمام وہ انسانی روحو جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے اور سچا خدا وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلالی اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں"

اسلام کو زندہ ثابت کرنے کے لئے حضور علیہ السلام نے انہماک اور درد سے اپنے تئیں وقف کیا۔ اور اس سلسلہ میں آپ نے اس مقدس فریضہ کیلئے عظیم الشان تالیفات رقم فرمائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس نازک اور تاریک وقت میں اس کام کا بیڑا اٹھایا وہ زمانہ فیج اعوج کا زمانہ تھا یہ وہ تاریک زمانہ تھا جبکہ کشتی اسلام خطرناک طوفان میں ٹھوکریں کھا رہی تھی۔ اس کشتی پر سوار لسانِ حال و قال سے اس امر کا اعتراف کرتے تھے کہ اسلام سخت نازک حالت میں ہے۔ عیسائی پادریوں کی زبان اور قلم نے جہاں ایک طرف مسلمانوں کے قلوب کو مجروح کیا وہاں دوسری طرف لاکھوں صفحات اسلام کے خلاف سیاہ کئے۔ آریہ سماج، برہمو سماج، دیو سماج اور دوسرے مذاہب نے بھی اسلام کے خلاف کثرت سے لٹریچر شائع کرنا شروع کر دیا۔ اس مذہبی جنگ و جدال کے دوران میں صرف ایک ہی شخص مرد میدان ظاہر ہوا اور وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شخصیت تھی۔ آپ نے تحریر اور تقریر سے ملک کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ تک مسلمانوں کے قلوب میں شعاعِ امید پیدا کرتے ہوئے ایک ایسی پُراثر اور مسلمانوں کے حق میں خوشگوار فضا پیدا کر دی۔ کہ اس وقت کے بڑے بڑے اشخاص یہ محسوس کرنے لگے کہ اب اسلام کی حقیقی نمائندگی اور ترجمانی کرنے کے لئے حضرت مرزا صاحبؑ کو ہی پیش کیا جا سکتا ہے۔

آپؑ نے اپنی مشہور اور معرکۃ الآراء کتاب براہین احمدیہ میں مذاہب مختلفہ کی طرف سے اسلام کے خلاف جملہ اعتراضات و انتقادات کا دندان شکن جواب دیا گیا۔ آپؑ کی اس عظیم الشان تصنیف نے اتنا گہرا اثر کیا کہ اس وقت کے سب سے بڑے عالم مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ :-

"ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانے میں اور موجودہ حالات کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی اور آئندہ کی خبر نہیں۔ لعلّ اللّٰہ یحدث بعد ذٰلک امراً۔"

اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی و قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت ہی کم دیکھی جاتی ہے۔" (اشاعۃ السنۃ جلد ۷ نمبر ۶)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی اس کتاب میں دس ہزار روپیہ انعام رکھ کر دعوت عام دی کہ اسلام کے مقابل پر کوئی زندہ مذہب پیش کرے جو لاثانی فضائل و کمالات رکھتا ہو۔ یہ تحدی جہاں اسلام کی تائید میں عظیم الشان افادی نتائج کا باعث ہوئی وہاں مخالفینِ اسلام کے کیمپ میں اس سے کھلبلی اور گھبراہٹ کا پیدا ہونا لابدی امر تھا۔ چنانچہ عیسائی پادریوں کی عالمی کانفرنس میں اس کا اعتراف ۱۸۹۴ء میں لارڈ بشپ آف گلوسسٹر ریورنڈ چارلس جان ایلی کوٹ نے یوں کیا :-

"اسلام میں ایک نئی حرکت کے آثار نمایاں ہیں۔ مجھے ان لوگوں نے جو صاحب تجربہ ہیں بتایا ہے کہ ہندوستان کی برطانوی مملکت میں ایک نئی طرز کا اسلام ہمارے سامنے آ رہا ہے اور اس جزیرے میں بھی کہیں کہیں اس کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔۔۔۔ یہ ان بدعات کا سخت مخالف ہے جن کی بناء پر محمدؐ کا مذہب ہماری نگاہ میں قابلِ نفرین قرار پاتا ہے۔ اس نئے اسلام کی وجہ سے محمدؐ کو پھر وہی پہلی سی عظمت حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ یہ نئے تغیرات بآسانی شناخت کئے جا سکتے ہیں۔ پھر یہ نیا اسلام اپنی نوعیت میں مدافعانہ ہی نہیں۔ بلکہ جارحانہ حیثیت کا بھی حامل ہے۔ افسوس ہے تو اس بات کا کہ ہم میں سے بعض کے ذہن اس کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔"

(The official report of the Missionary conference of the Anglican Communion 1894 Page 64)

(۲)

مذہب اسلام کو زندہ ثابت کرنے کے لئے آپ نے اسلام کے عقیدہ توحید۔ قرآن کریم کے فضائل وحقائق معارف دوسری مذہبی کتب کے مقابلہ پر اور جملہ انبیاء کے مقابلہ پر حضرت سرور کائنات خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو افضل ثابت فرمایا۔ ان امور کو علمی رنگ میں جہاں آپ نے دلائل و براہین سے ثابت فرمایا وہاں بعض پیشگوئیاں فرمائیں اور ملک کے ہر گوشہ میں ان کی اشاعت کی گئی۔ پیشگوئیاں اپنے وقت پر پوری ہوئیں اور اسلام کی حقانیت وصداقت پر زندہ گواہ ثابت ہوئیں۔

الغرض حضور نے اسلام کو زندہ مذہب ثابت کرنے کے لئے مختلف ذرائع استعمال فرمائے۔ چنانچہ آپؑ فرماتے ہیں :-

"ہندوؤں اور عیسائیوں اور سکھوں میں ایک بھی نہیں جو آسمانی نشانوں اور قبولیتوں اور برکتوں میں میرا مقابلہ کر سکے۔ یہ بات ظاہر ہے کہ زندہ مذہب وہی مذہب ہے جو آسمانی نشان ساتھ رکھتا ہو اور کامل امتیاز کا نور اس کے سر پر چمکتا ہو۔ سو وہ اسلام ہے۔ کیا عیسائیوں میں یا سکھوں میں یا ہندوؤں میں کوئی ایسا ہے کہ اس میں میرا مقابلہ کر سکے۔" (تریاق القلوب)

(۳)

جب مؤسس احمدیت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات ہوئی تو اخبار وکیل کے ایڈیٹر نے ایک طویل مضمون تحریر کیا جس کے بعض فقرات درج ذیل ہیں :-

"وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا۔۔۔۔ مخالفین اسلام کے مقابلہ پر اسلام کی اس شاندار مدافعت کا جو اس کی ذات سے وابستہ تھی خاتمہ ہو گیا۔ ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے برخلاف ایک فتح نصیب جرنل کا فرض پورا کرتے رہے ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جائے تاکہ وہ مہتم بالشان تحریک جس نے ہمارے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پائمال بنائے رکھا آئندہ بھی جاری رہے۔۔۔۔۔۔ مرزا صاحب کا لٹریچر جو مسیحیوں اور آریوں کے مقابلہ پر ان سے ظہور میں آیا قبول عام کی سند حاصل کر چکا ہے۔"

مرزا حیرت دہلوی (جو اخبار کرزن گزٹ کے ایڈیٹر تھے) نے اعتراف کرتے ہوئے تحریر کیا

"مرحوم کی وہ اعلیٰ خدمات جو اس نے آریوں اور عیسائیوں کے مقابلہ میں اسلام کی کی ہیں وہ واقعی بہت ہی تعریف کے مستحق ہیں۔ اس نے مناظرہ کا بالکل رنگ ہی بدل دیا اور ایک جدید لٹریچر کی بنیاد ہندوستان میں قائم کر دی۔ نہ بحیثیت ایک مسلمان ہونے کے بلکہ ایک محقق ہونے کے ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ کسی بڑے سے بڑے پادری کو یہ مجال نہ تھی کہ وہ مرحوم کے مقابلہ میں زبان کھول سکتا۔"

آج فرزندانِ احمدیت دنیا کے ہر گوشہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اتباع میں اسلام کو زندہ مذہب ثابت کرنے کے لئے قرآن کے فضائل و کمالات کے بیان کرنے کے لئے اپنے علم و عمل اور مال کو نچھاور کر رہے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد مبارک کے ماتحت ہر احمدی کا نصب العین ہے کہ :-

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے! وہ کیا ہے ہمارا اسی کی راہ میں مرنا۔"

---

## رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" مفت

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" خوبصورت ٹائپ پر طبع کرایا گیا ہے۔ زعماء مجالس انصار اللہ اپنے اپنے حلقہ کے لئے ضرورت کے مطابق بلاقیمت طلب فرمائیں۔ احباب اس کار خیر کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ مرکزیہ

---

## پتہ مطلوب ہے

عبد الغفور ولد نجابد صاحب مرحوم قوم جوئیہ سکنہ ٹھٹھہ جوئیہ تحصیل شاہ پور ضلع سرگودھا۔ عمر تقریباً ۲۰ برس۔ رنگ سانولہ قد تخمیناً ۵½ فٹ عرصہ تین سال سے گھر سے کہیں چلا گیا ہے اس کے لواحقین پریشان ہیں اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو تو براہ کرم ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں اور اگر عزیز عبد الغفور یہ اعلان خود پڑھے تو فوراً گھر واپس آ جائے

رائے شمشیر خاں جوئیہ کارکن دفتر مقامی اصلاح و ارشاد ربوہ

# ماہ رمضان المبارک اور اعتکاف

از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل

ماہ رمضان میں آخری عشرہ دعاؤں اور عبادت کے لحاظ سے بہت مبارک سمجھا جاتا ہے۔ اس عشرہ کی طاق راتوں میں ایک مبارک رات آتی ہے۔ جس کے متعلق قرآن کریم میں ہے لیلۃ القدر خیر من الف شہر۔ کہ لیلۃ القدر کی عبادت ہزار مہینہ کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس سے اس عشرہ کے بابرکت ہونے کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ احادیث سے ثابت ہے کہ آنحضرت صلعم آخری عشرہ میں ہر سال اعتکاف بیٹھتے تھے۔ نیز روایت ہے کہ ایک سال آنجناب اعتکاف نہ بیٹھے۔ تو اگلے سال بیس دن اعتکاف بیٹھے تھے۔ اعتکاف کے لئے روزہ رکھنا ضروری ہے۔ حدیث میں ہے۔ لا اعتکاف الا بصوم۔ کہ روزہ کے بغیر اعتکاف نہیں۔

بخاری شریف میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے۔ قالت کان النبی صلعم یعتکف فی العشر الاواخر من رمضان فکنت اضرب لہ خباء فیصلی الصبح ثم یدخلہ۔ اس حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلعم فجر کی نماز پڑھ کر ۲۰ر رمضان کی صبح کو معتکف میں داخل ہو جاتے تھے۔

ابوداؤد اور ابن ماجہ میں حضرت عائشہؓ سے ہی مروی ہے۔ قالت کان رسول اللہ صلعم اذا اراد ان یعتکف صلی الفجر ثم دخل فی معتکفہ (مشکوٰۃ ص۱۷۵)

یعنی رسول اللہ صلعم جب اعتکاف کا ارادہ کرتے تو صبح کی نماز ادا فرماتے۔ پھر اعتکاف کی جگہ داخل ہو جاتے۔

مذکورہ دونوں احادیث سے ثابت ہے۔ کہ رسول اللہ صلعم ۲۰ر رمضان کی صبح کو اعتکاف بیٹھتے تھے۔ حنفی عصر کے بعد بیٹھتے ہیں۔ مگر ہمارے سلسلہ کی روایات ۲۰ر رمضان نماز فجر کے بعد بیٹھنے کے حق میں ہیں۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ فرماتے ہیں۔

"میرا یہی مذہب ہے۔ کہ بیسویں کی صبح سے اعتکاف بیٹھا جائے۔

(الفضل ۱۳ر اگست ۱۹۱۳ء)

اسی طرح الحکم ۱۷ر اکتوبر ۱۹۰۸ء "دارالامان کی خبریں" کے زیر عنوان یہ خبر درج ہے

"حضرت خلیفۃ المسیح مدظلہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خیریت سے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں اور برکات سے حصہ لے رہے ہیں۔ ۲۰ر رمضان المبارک کی صبح کو آپ مسجد مبارک میں معتکف ہوئے . . . . . . . . . آپ کے ساتھ ہی حضرت صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب اور میر محمد اسحٰق صاحب بھی معتکف ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے خاص برکات سے بہرہ ور فرمائے۔"

(الحکم ص۵۵ جلد ۱۲)

اسی طرح ایک خبر ۱۶ر اگست ۱۹۱۲ء کے الفضل میں یوں شائع شدہ ہے:۔

"چونکہ بیرونجات سے یہ خبریں پہنچی ہیں۔ کہ پہلا روزہ ہفتہ کا ہے۔ بلکہ ایک دوست جوالہ آباد کے علاقہ سے آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا ہے کہ وہاں میں نے خود چاند دیکھا۔ اور لوگوں نے دیکھ کر ہفتہ کا روزہ رکھا۔ اس لئے حضور نے پسند فرمایا کہ جمعرات کے دن بیسویں تاریخ قرار دیکر اُسی روز اعتکاف بیٹھ جاویں علاقہ نظام میں تو جمعہ کے روز پہلا روزہ ہوا۔"

(الفضل ۱۶ر اگست ۱۹۱۲ء)

ان حوالہ جات سے ظاہر ہے کہ اعتکاف بیٹھنے کے لئے ۲۰ر رمضان المبارک اور نماز فجر کا وقت متعین ہے۔ پس احباب کو چاہیئے کہ آنحضرت صلعم کی اس سنت کی اقتداء کرتے ہوئے اعتکاف بیٹھیں۔ اور اس خلوت میں اپنا وقت عبادت اور نوافل اور ذکر الٰہی اور قرآن کریم کی تلاوت میں گذاریں۔ نیز اسلام اور سلسلہ کی ترقی کے لئے اور دین و دنیا کی بہتری کے لئے دعائیں کی جائیں۔ اور خدا کے فضلوں کو حاصل کیا جائے۔

اعتکاف کی حالت میں عام دنیاوی کاروبار سے اجتناب ضروری ہے — چنانچہ ایک ایک شخص کا سوال حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں پیش ہوا۔ کہ جب آدمی اعتکاف میں ہو۔ تو اپنے دُنیاوی کاروبار کے متعلق بات کر سکتا ہے یا نہیں۔ فرمایا۔ سخت ضرورت کے سبب کر سکتا ہے۔ اور بیمار کی عیادت کے لئے اور حوائج ضروریہ کے لئے باہر جا سکتا ہے۔ (بدر ۲۱ر فروری ۱۹۰۷ء)

---

**درخواست دُعا:۔** مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل تقریباً ایک ہفتہ سے بعارضہ گلے کی خرابی بخار کھانسی بیمار ہیں۔ رات بہت ہی تکلیف سے بسر ہوتی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ سے درخواست دُعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مکرم شیخ صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

نیز خاکسارہ کے بچے عزیز جمال الدین نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے اس کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیز کو اپنے فضل و کرم سے کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (امتہ الغنی)

---

# احباب سے ضروری گذارش

از مکرم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل چیف انسپکٹر بیت المال

احباب کرام اسلام کی وہ اہم پانچ بنائیں جن پر اسلام کی عمارت قائم ہے۔ ان میں سے ایک اہم بنا مسئلہ زکوٰۃ ہے۔ اور جیسا کہ ہر انسان کی فطرت پاکیزگی نفس اور تزکیۂ قلب کی خواہش مند ہے اور ہر انسان اپنے رنگ میں اس کے حصول کے لئے کوشاں ہے۔ اور دوسری طرف ہر انسان چاہتا ہے کہ مولیٰ کریم اس کے مال اور اس کے کام میں برکت ڈالے۔ اور اس کو خدا تعالیٰ مال میں بھی آسائش اور فراوانی عطا کرے۔ پس ہر ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ اگر وہ صاحب نصاب ہے تو وہ خوشی کے ساتھ فریضہ زکوٰۃ ادا کر دے۔

کیونکہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ خذ من اموالہم صدقۃ تطہرہم وتزکیہم بہا۔ اے رسول ان سے زکوٰۃ لے۔ کیونکہ زکوٰۃ کی ادائیگی ان کے نفوس کی طہارت و تزکیہ قلب کا موجب بن جائے گی۔ اور زکوٰۃ کے لفظ زکا سے مشتق ہے جس کے معنے نما۔ یعنی نمو اور بڑھوتی ہوئی پس لفظ زکوٰۃ جیسا کہ پاکیزگی کے مفہوم کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے ایسے ہی یہ بڑھوتی اور افزائش کے مضمون پر مشتمل ہے۔ پس ہر وہ شخص جو چاہتا ہے کہ اس کے مال میں بڑھوتی ہو۔ اس کا فرض ہے کہ صاحب نصاب ہونے کی صورت میں جلد سے جلد تر سال گذرنے پر زکوٰۃ ادا کر دے اور خدا تعالیٰ کے فرمودہ نسخہ پر عمل کر کے دیکھ لے کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال میں برکت دیتا اور ان کا یہ فعل ان کی طہارت نفس اور تزکیہ قلب کا موجب ہوا ہے۔

اے میرے بھائیو۔ ہم سے پہلے قرون اولیٰ کے لوگوں نے اس نسخہ پر عمل کر کے دیکھ لیا ہے کہ کس طرح عظیم الشان نتائج انہوں نے حاصل کئے اور اسی طرح ہمارا زندہ خدا آج بھی ہم پر دینی رحمت نازل کرنے کو تیار ہے۔ بشرطیکہ ہم صدق دل سے اس کی طرف قدم اٹھا دیں اور اس کے فضلوں کو حاصل کریں۔

آپ اس امر کا مشاہدہ کریں کہ کس طرح ایک مالی پھلدار درخت کی بعض شاخوں کو ان کے پھل دینے سے پہلے کاٹ دیتا ہے وہ ایسا اس لئے نہیں کرتا کہ وہ اس درخت کو ضائع کر دے بلکہ وہ اس لئے ایسا کرتا ہے تا اس کے درخت کی نئی شاخیں نکل کر اس کے پھل میں اضافے کا موجب ہو جائیں اسی طرح زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے قرآن کریم نے قرض کا لفظ استعمال کیا ہے۔ جس کے معنی کاٹنے کے ہیں۔ اور یہ لفظ اس لئے رکھا کہ تا بتائے کہ اپنے اموال میں سے کچھ حصہ کاٹ کر خدا تعالیٰ کے لئے دینا اس مال میں بہت زیادہ اضافے کا موجب ہو جائے گا۔

جس طرح وہ پانی جو بند رہتا ہے۔ اس میں بُو پیدا ہو جاتی ہے اور جو پانی جاری رہتا ہے تو اس کی مثال اس چشمہ کی طرح ہوتی ہے کہ جس طرح چشمہ جاری ہو تو زمین کے اندر سے پانی آتا ہے۔ اور لوگ اس سے مستفیض ہوتے رہتے ہیں۔ اور وہ ختم نہیں ہوتا۔ یہی حال خدا تعالیٰ کی راہ میں زکوٰۃ دینے کا ہے کہ جوں جوں وہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مال دیتا ہے ویسے ہی خدا تعالیٰ کی رحمت کا چشمہ اس کے لئے جاری ہو جاتا ہے۔ جس سے اس کا مال بڑھتا رہتا ہے۔ اسی طرف خدا تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے کہ فیضاعفہ اضعافاً مضاعفہ جو خدا تعالیٰ کے لئے خرچ کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو بڑھا چڑھا کر دیتا ہے۔ اور وہ خدا تعالیٰ کا مقبول بندہ بن جاتا ہے۔

پس میں احباب کو اس ضروری فریضہ کی ادائیگی کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ اگر وہ خدا تعالیٰ کے فضل لینا چاہتے ہیں۔ تو جلد تر خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق زکوٰۃ ادا کریں تا اللہ تعالیٰ سے انعام پائیں۔

---

# مقامی ایڈوائزری کمیٹی کا قیام

آجکل سالانہ امتحانات ہو رہے ہیں۔ اور میٹرک کے طلباء سالانہ امتحان دے کر فارغ بھی ہو چکے ہیں۔ ایسے بچوں کے مستقبل کی فکر کرنا اور آئندہ تعلیم میں ان کی راہنمائی کرنا ہمارا فرض ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ امراء صاحبان و پریذیڈنٹ صاحبان اس طرف فوری توجہ فرماویں بطور مقامی طور پر ایڈوائزری کمیٹیاں عمل میں لاویں۔ جو سیکرٹری تعلیم مقامی اور دو ایسے احباب پر مشتمل ہوں۔ جو بچوں کو مشورہ دے سکیں کہ وہ فلاں فلاں تعلیمی لائن اختیار کریں۔ اگر ایسی کمیٹیوں کو مرکزی راہنمائی کی ضرورت ہو۔ تو وہ نظارت تعلیم کو مخاطب کریں اور راہنمائی حاصل کریں۔ سیکرٹری تعلیم مقامی کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی کارگذاری کی رپورٹ نظارت تعلیم کو بھجوائیں اور ایسے بچوں کی فہرستیں بمع اُن کے کوائف بھی بھجوائیں۔ تا آئندہ ان کی نگرانی کی جا سکے۔

(ناظر تعلیم)

# خوشی کا صدقہ

عید مومنوں کے لئے ایک بہت بڑی خوشی کا موقعہ ہے۔ مہینہ بھر پورے جوش اور خلوص کے ساتھ اپنے رب کی عبادت کرنے میں انہیں جو کامیابی حاصل ہوئی اس پہ وہ جتنی بھی خوشی منائیں کم ہے۔ ان کے لئے جائز ہے نہیں بلکہ ضروری ہے کہ اس مسرت اور شادمانی کے موقعہ پر اچھے سے اچھا پہنیں اور اچھے سے اچھا کھائیں۔ اپنے عزیزوں اور دوستوں کو تحفے پیش کریں اور اپنے رب کا شکر کریں جس نے انہیں یہ نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہاں اس خوشی کے موقعہ پر دینی ضروریات کا بھی خیال رکھیں۔ ہمارا پیارا دین اسلام اس وقت کمزوری کی حالت میں ہے ہمارے لئے حقیقی راحت اور شادمانی کے دن وہی ہوں گے جب ہمارا مذہب دنیا میں سرفراز ہو جائے۔ اور اس کے جھنڈے اس کرہ ارض کے کونے کونے میں لہرانے لگیں۔ مومنوں کے لئے حقیقی عید کا وہی وقت ہوگا۔

پس عید کی خوشی کے اظہار کے لئے آپ جتنی رقم خرچ کر سکتے ہوں اس میں سے کچھ رقم اپنے سلسلہ کو بھی تحفہ کے طور پر عید فنڈ کی شکل میں پیش کریں۔ بلکہ بہتر یہ ہے کہ آدھی سے زیادہ رقم عید فنڈ میں خرچ کی جائے اور آدھی سے کم رقم کپڑوں۔ کھانوں اور دوسرے رنگوں میں عید کی خوشی منانے پر خرچ کی جائے تا آپ کو جلد از جلد حقیقی عید کا دن دیکھنا میسر ہو۔

یہ فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے۔ اس وقت اس کی شرح ہر کمانے والے کے لئے کم از کم ایک روپیہ فی کس تھی۔ اب جبکہ روپیہ کی قیمت گر چکی ہے اور احباب کی آمدنیاں بڑھ چکی ہیں عید فنڈ ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں ہوگا۔ بلکہ ہر شخص کو اپنی استطاعت کے مطابق اس فنڈ میں زیادہ سے زیادہ رقم ادا کرنی چاہیئے یہ بھی یاد رہے کہ عید فنڈ مرکزی چندہ ہے۔ اس میں سے کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں بلکہ تمام وصول شدہ رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جائے۔ (ناظر بیت المال ربوہ)

---

**ولادت**

(۱) میرے لڑکے عزیزم رفیق احمد بھٹی کو ۱۶-۳-۵۹ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت درازی عمر و خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (رحیم غلام رسول آف ڈیرہ بابا نانک حال بنی سرود ڈسنہ)

مکرم غلام رسول صاحب نے اس خوشی میں پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء (مینجر الفضل ربوہ)

(۲) میرے ماموں چوہدری محمد نواز خانصاحب کاٹھگڑھی کو اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ (عزیزہ راشدہ چک نمبر ۹۷ ضلع جھنگ)

(۳) برادرم چوہدری محمد ارشاد اللہ صاحب چیچہ موہلکے ضلع گوجرانوالہ کے ہاں ۲۷ فروری ۱۹۵۹ء کو فرزند تولد ہوا ہے۔ احباب نومولود کی درازی عمر۔ صالح۔ صاحب اقبال اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا فرمائیں (محمد سلطان اکبر بی اے (آنرز) چک نمبر ۳۵ جنوبی سرگودھا)

(۴) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین (غلام شاہ احمدیہ ہال کراچی)

---

**اعانت الفضل**

(۱) شیخ محمد بشیر صاحب آزاد انبالوی منڈی مریدکے کئی ماہ سے بیکار ہیں۔ نیز بہت سی دیگر پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ ان کی صحت بھی اکثر خراب رہتی ہے۔ احباب ان کی پریشانیوں کے دور ہونے اور صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ انہوں نے پانچ روپے اعانت الفضل میں عطا فرمائے ہیں جزاکم اللہ (مینجر الفضل)

(۲) ماسٹر خدا بخش صاحب کمیشن ایجنٹ غلہ منڈی سرگودھا نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ اور ان مقاصد کے لئے دعا کی درخواست کی ہے (i) کہ ان کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت والی لمبی عمر عطا کرے۔ (ii) ان کا ایک لڑکا ایک مقدمہ میں ماخوذ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی باعزت بریت فرمائے (iii) ان کے تین بھتیجوں قریشی عبدالباسط صاحب۔ محمد اسحٰق صاحب۔ اور شفیع الدین صاحب نے میٹرک کا امتحان دیا ہے کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

---

# ملازمت کے متلاشی نوجوانوں کے لئے

**(۱) ریلوے گارڈ:-** داخلہ برائے بیٹری گارڈن والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ۔ خالی اسامیاں ۷۰۔ آغاز ٹریننگ ۱۶-۶-۵۹ عرصہ ۹ ہفتے۔ الاؤنس دوران ٹریننگ منتخب امیدواران کے لئے ۵۰/- روپے ماہوار۔ بطور گارڈ تنخواہ ۷۲-۴-۱۰۰-۵-۱۲۵۔ گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔

شرائط: انٹرمیڈیٹ (آرٹس یا سائنس) عمر ۱۶-۶-۵۹ کو ۱۸ تا ۲۴۔ درخواستیں مجوزہ فارم میں قیمتی یک روپیہ ۲۱-۵-۵۹ تک بنام نزدیک کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ (پاکستان ٹائمز ۲۸-۳-۵۹)

**(۲) بھرتی کیڈٹ جونیئر الیکٹریکل آفیسرز پاکستان نیوی** شرائط:- بی اے یا بی ایس سی فزکس و ریاضی فرسٹ ڈویژن یا سیکنڈ ۱-۸-۵۹ عمر ۱۸ تا ۲۱۔ کنوارا۔ مجوزہ فارم درخواست نیول ہیڈ کوارٹرز۔ ایس۔ او (رکروٹنگ) پاور لائنز کراچی سے طلب ہو۔ درخواست کے لئے آخری تاریخ ۳۰-۵-۵۹ (سپرٹ ۲۷-۳-۵۹)

**(۳) ٹرین کلارکس** پاکستان نارتھ ویسٹرن ریلوے ٹریننگ سینٹر والٹن لاہور کینٹ میں ٹریننگ کا آغاز ۱۶-۶-۵۹ سے عرصہ ٹریننگ یک ماہ۔ الاؤنس دوران ٹریننگ ۵۰/- بطور ٹرین کلرک تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰۔ گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔ خالی اسامیاں ۷۰۔

شرائط: میٹرک سیکنڈ ڈویژن عمر ۱۶-۶-۵۹ کو ۱۸ تا ۲۴۔ مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں درخواست بنام نزدیک کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ۲۳-۵-۵۹ تک۔ (پاکستان ٹائمز ۲۷-۳-۵۹)

**(۴) کیڈٹ سکیم کا تیسرا داخلہ** تنخواہ دوران ابتدائی ٹریننگ ۳۵/- یونٹ میں تقرری پر ۴۰/- شرائط:- پاکستانی میٹرک۔ غیر شادی شدہ۔ عمر ۳۰-۴-۵۹ کو ۱۷ تا ۲۰۔ فارم درخواست اور تفصیلی ہدایات نزدیک ترین آرمی رکروٹنگ آفس سے حاصل ہوں۔ مکمل درخواستیں ۳۰-۴-۵۹ تک۔

امیدواران انٹر سروسز سیلیکشن بورڈ کے سامنے کوہاٹ میں پیش ہوں گے۔ بعد ابتدائی ٹریننگ آرمی سکول آف ایجوکیشن میں سپیشل کورس کر کے باقاعدہ کمیشن کے لئے ملٹری اکیڈیمی میں داخلے کی درخواست ہوگی۔ (پاکستان ٹائمز ۳۰-۳-۵۹)

**(۵) داخلہ پری کیڈٹ پبلک سکول لوئر ٹوپہ** یہ ادارہ ولایت کے پبلک سکولوں کی طرز پر چل رہا ہے۔ لڑکے امتحان میٹرک کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ تمام اخراجات تعلیم۔ لباس۔ خوراک گورنمنٹ برداشت کرتی ہے۔ کورس کی کامیاب تکمیل کے بعد وہ پاکستان ایئر فورس کے افسری کیڈر میں جس برانچ کے موزوں ہوں اس میں داخل کئے جاتے ہیں۔ آغاز کورس ۱-۸-۵۹۔ شرائط:- ۱۶-۴-۵۹ کو عمر ۱۳۔ ساتویں پاس یا فورتھ سٹینڈرڈ پاس ہو۔ امتحان مقابلہ کے مراکز پی اے۔ ایف کراچی۔ لاہور کینٹ۔ چکلالہ۔ پشاور کینٹ۔ ڈھاکہ و چاٹگانگ۔ انگلش (میڈیم ترجمہ اردو و بنگالی) ۱۶-۴-۵۹ حساب (میڈیم انگریزی اور بنگالی) ۱۷-۴-۵۹ کامیاب طلبہ برائے ٹسٹ ذہانت۔ انٹرویو و طبی معائنہ طلب ہوں گے۔ آخری انتخاب ایئر ہیڈ کوارٹرز کراچی کرے گا۔

فارم درخواست نزدیک کے پی اے۔ ایف دفتر بھرتی سے حاصل ہو اور بعد تکمیل وہیں واپس ہو۔ درخواست کی آخری تاریخ ۱۵-۴-۵۹۔ (پاکستان ٹائمز ۳۰-۳-۵۹)

(ناظر تعلیم)

---

**درخواستہائے دعا**

(۱) مکرم چوہدری عبد اللہ صاحب سیکرٹری مال چک نمبر ۲۷۵ R.B ضلع لائلپور کے گلہ کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب کو جلد صحت عطا فرمائے۔ (ناظر بیت المال)

(۲) گرمولا کی جماعت کو ایک مقدمہ درپیش ہے۔ نیز جماعت بعض دیگر مشکلات میں مبتلا ہے احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مشکلات دور فرمائے۔ اور مقدمہ میں کامیابی دے۔ (مقبول حسین کارکن جامعہ احمدیہ)

(۳) میرا اگلے مہینے امتحان ہونے والا ہے۔ اور ان دنوں میں بیمار بھی ہوں۔ اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ میری صحت کاملہ اور امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد احمد سٹی کالج لاہور)

(۴) مکرم خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن عرصہ سے بعارضہ دل علیل ہیں۔ ڈاکٹری ہدایت کے تحت ۲۴ گھنٹے چارپائی پر لیٹے رہتے ہیں۔ لہذا احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ خانصاحب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (عبد المجید خان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریٹائرڈ ماڈل ٹاؤن لاہور)

# فاستبقوا الخیرات

## نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو

(فرقان مجید)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔ ایسی نیکی جس کے بغیر ایمان کا دعویٰ باطل ہے۔ اس کا بدلہ عاقبت میں تو ملے گا ہی۔ اس دنیا میں بھی کئی گنا ملتا ہے۔ انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی۔ یعنی خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے خرچ کرنیوالوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ اور ان کی نسلوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔ پس ایسی نیکی کے حصول کے لئے مومنوں کو ایک دوسرے سے بڑھ کر جدوجہد کرنی چاہیئے۔ اور ہر جماعت کو پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ کسی دوسری جماعت سے پیچھے نہ رہ جائے۔

اس غرض کے لئے ۳۱ر مارچ ۱۹۵۹ء تک بجٹ کے مقابلہ پر بڑی بڑی جماعتوں کی لازمی چندوں کی وصولی درج ذیل ہے۔ تا اس آئینہ میں یہ جماعتیں اپنی اپنی کارگذاری معلوم کر سکیں۔ اور صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال کے ختم ہونے میں جو ایک مہینہ کے قریب عرصہ باقی رہ گیا ہے اس عرصہ میں مزید ہمت اور کوشش سے کام لے کر اپنی پوزیشن بہتر کر لیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے انعاموں کے وارث بن جائیں۔

جن جماعتوں کی وصولی کم ہے وہ خوب اچھی طرح نوٹ کر لیں۔ کہ انہی فہرستوں میں ان کے اردگرد کی کئی ایسی جماعتوں کے نام موجود ہیں۔ جن کی وصولی نہایت ہی شاندار ہے۔ حالانکہ وہ جماعتیں بھی انہی جیسے حالات میں سے گذر رہی ہیں۔ پس پیچھے رہنے والی جماعتوں کو نہایت غور اور توجہ سے ان وجوہات کا جائزہ لینا چاہیئے۔ جن کی بناء پر وہ پیچھے رہتی جا رہی ہیں۔ اور پھر ان وجوہات کو دور کرنے کے لئے سر توڑ کوشش کرنی چاہیئے۔

جن جماعتوں پر یہ نشان (*) لگایا گیا ہے۔ ان کے بجٹ ابھی تک زیر تصفیہ ہیں۔ اس لئے ان کے آگے جو اعداد و شمار درج ہیں۔ انہیں عبوری سمجھنا چاہیئے۔ والسلام

ناظر بیت المال ——— ربوہ

### ا۔ بجٹ ایک لاکھ روپیہ سے اوپر

| نمبر ترتیب / نام جماعت | فیصدی وصولی: چندہ عام و حصہ آمد | فیصدی وصولی: چندہ جلسہ سالانہ | نمبر ترتیب / نام جماعت | فیصدی وصولی: چندہ عام و حصہ آمد | فیصدی وصولی: چندہ جلسہ سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ کراچی (تمام حلقہ جات) | ۸۶ | ۶۰ | ۲۔ لاہور (تمام حلقہ جات) | ۷۸ | ۵۱ |

### ب۔ بجٹ بیس ہزار اور ایک لاکھ روپیہ کے درمیان

| نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ | نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ ربوہ (تمام حلقہ جات) | ۸۱ | ۷۲ | ۲۔ پشاور | ۷۰ | ۵۹ |
| ۳۔ راولپنڈی | ۶۳ | ۳۳ | ۴۔ کوئٹہ | ۵۴ | ۳۴ |
| ۵۔ ڈھاکہ | ۵۶ | ۸ | | | |

### ج۔ بجٹ دس ہزار اور بیس ہزار روپیہ کے درمیان

| نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ | نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ سول لائن (لاہور) | ۹۷ | ۴۸ | ۲۔ سرگودھا | ۸۶ | ۶۹ |
| ۳۔ لائلپور | ۸۹ | ۶۵ | ۴۔ مزنگ (لاہور) | ۱۰۰ | ۴۳ |
| ۵۔ لاہور چھاؤنی | ۹۲ | ۵۰ | ۶۔ سیالکوٹ شہر | ۶۴ | ۶۰ |
| ۷۔ ماڈل ٹاؤن (لاہور) | ۷۸ | ۴۰ | ۸۔ اسلامیہ پارک (لاہور) | ۶۵ | ۳۸ |
| ۹۔ چاٹگانگ | ۳۹ | ۳۳ | | | |

### د۔ بجٹ پانچ ہزار اور دس ہزار روپے کے درمیان

| نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ | نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ دہلی دروازہ (لاہور) | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۲۔ گمھیالہ | ۱۰۰ | ۸۲ |
| ۳۔ شیخوپورہ | ۱۰۰ | ۸۵ | ۴۔ ملتان چھاؤنی * | ۹۱ | ۱۰۰ |
| ۵۔ اوکاڑہ | ۱۰۰ | ۹۶ | ۶۔ قصور | ۱۰۰ | ۸۵ |
| ۷۔ گجرات | ۱۰۰ | ۷۱ | ۸۔ ملتان شہر | ۹۵ | ۷۵ |
| ۹۔ منٹگمری | ۸۶ | ۸۱ | ۱۰۔ سنت نگر (لاہور) | ۹۱ | ۴۴ |
| ۱۱۔ کنری | ۶۹ | ۵۵ | ۱۲۔ محمد آباد اسٹیٹ | ۵۵ | ۶۸ |
| ۱۳۔ گوجرانوالہ | ۷۵ | ۳۶ | ۱۴۔ جہلم | ۶۲ | ۷۴ |
| ۱۵۔ حیدر آباد | ۵۶ | ۳۳ | ۱۶۔ مردان | ۵۴ | ۳۰ |
| ۱۷۔ مغلپورہ (لاہور) | ۵۹ | ۲۱ | ۱۸۔ اقبال پارک (لاہور) | ۴۶ | ۸ |
| ۱۹۔ نرائن گنج | ۴۴ | ۲۴ | ۲۰۔ اچھرہ (لاہور) | ۴۵ | ۱۶ |
| ۲۱۔ واہ کینٹ | ۴۸ | ۱۱ | ۲۲۔ باندھی (سندھ) | ۱ | ۱ |



### (ہ) بجٹ اڑھائی ہزار اور پانچ ہزار روپیہ کے درمیان

| نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ | نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ دارالرحمت وسطی (ربوہ) | ۷۶ | ۱۰۰ | ۲۔ دارالنصر (ربوہ) | ۱۰۰ | ۱۰۰ |
| ۳۔ منڈی بہاؤالدین * | ۱۰۰ | ۱۰ | ۴۔ چک ۴۴۶ گ ب | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۵۔ جڑانوالہ | ۹۹ | ۱۰۰ | ۶۔ نوشہرہ چھاؤنی | ۱۰۰ | ۸۷ |
| ۷۔ وزیر آباد * | ۹۲ | ۹۸ | ۸۔ سیالکوٹ چھاؤنی | ۸۱ | ۹۷ |
| ۹۔ دارالرحمت غربی (ربوہ) | ۱۰۰ | ۷۶ | ۱۰۔ بھاٹی دروازہ (لاہور) | ۹۴ | ۸۳ |
| ۱۱۔ نواب شاہ | ۸۳ | ۹۰ | ۱۲۔ بشیر آباد اسٹیٹ | ۸۵ | ۸۸ |
| ۱۳۔ آنبر کرم پورہ | ۸۳ | ۸۱ | ۱۴۔ مصری شاہ (لاہور) * | ۸۲ | ۷۷ |
| ۱۵۔ دوالمیال * | ۵۳ | ۹۵ | ۱۶۔ دارالرحمت شرقی (ربوہ) | ۸۶ | ۶۱ |
| ۱۷۔ محمد نگر (لاہور) | ۶۱ | ۸۴ | ۱۸۔ ناصر آباد اسٹیٹ | ۳۶ | ۱۰۰ |
| ۱۹۔ دارالصدر جنوبی (ربوہ) | ۷۶ | ۶۵ | ۲۰۔ ڈسکہ | ۶۱ | ۸۰ |
| ۲۱۔ چک ۶۹ R.B گھسیٹ پور | ۴۴ | ۹۷ | ۲۲۔ چنیوٹ | ۸۹ | ۴۵ |
| ۲۳۔ سلطان پورہ (لاہور) | ۸۳ | ۸۴ | ۲۴۔ گڑھی شاہو (لاہور) | ۷۴ | ۵۴ |
| ۲۵۔ رلیو کے | ۵۴ | ۶۸ | ۲۶۔ ڈیرہ غازی خاں | ۸۴ | ۳۶ |
| ۲۷۔ دارالصدر شرقی (ربوہ) | ۶۳ | ۲۷ | ۲۸۔ میرپور خاص | ۷۱ | ۴۸ |
| ۲۹۔ بہاولپور | ۷۴ | ۴۲ | ۳۰۔ نیلا گنبد (لاہور) | ۵۲ | ۵۶ |
| ۳۱۔ روڑہ | ۵۲ | ۴۴ | ۳۲۔ دھرم پورہ (لاہور) | ۵۵ | ۳۹ |
| ۳۳۔ ایبٹ آباد | ۵۵ | ۳۴ | ۳۴۔ راج گڑھ چوبرجی (لاہور) | ۶۲ | ۱۶ |
| ۳۵۔ تیج گاؤں | ۵۷ | ۱۹ | ۳۶۔ دارالصدر غربی الف (ربوہ) | ۶۵ | ۹ |
| ۳۷۔ رحیم یار خاں | ۴۵ | ۱۳ | ۳۸۔ بدوملہی | ۴۹ | ۲ |
| ۳۹۔ داؤد خیل | ۳۰ | ۱۳ | ۴۰۔ کرتو پنڈوری | ۲۴ | ۱۳ |
| ۴۱۔ کوہ مری | ۱۵ | ۱۱ | ۴۲۔ ظفر آباد دہیہ موٹکا | ۲ | × |

### (و) بجٹ ایک ہزار اور اڑھائی ہزار روپے کے درمیان

| نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ | نمبر ترتیب / نام جماعت | چندہ عام و حصہ آمد | چندہ جلسہ سالانہ |
|---|---|---|---|---|---|
| ۱۔ قمر آباد | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۲۔ چک ۱۶۹ / ۷-R | ۱۰۰ | ۹۶ |
| ۳۔ مانسہرہ | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۴۔ سکھر | ۱۰۰ | ۱۰۰ |
| ۵۔ عارف والا | ۱۰۰ | ۸۴ | ۶۔ کوچہ چابکسواراں (لاہور) | ۱۰۰ | ۱۰۰ |
| ۷۔ پبی | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۸۔ چک ۳۲-۳۳ / ج | ۹۳ | ۱۰۰ |
| ۹۔ چندر کے منگولے | ۱۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰۔ خوشاب | ۱۰۰ | ۱۰۰ |
| ۱۱۔ چک ۱۶۸ / ۱۷۱ منگلا | ۱۰۰ | ۹۸ | ۱۲۔ لالہ موسیٰ | ۹۰ | ۱۰۰ |
| ۱۳۔ بنوں | ۷۲ | ۱۰۰ | ۱۴۔ سکردو | ۸۲ | ۱۰۰ |
| ۱۵۔ کوٹ فتح خاں | ۹۰ | ۱۰۰ | ۱۶۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں | ۱۰۰ | ۸۲ |
| ۱۷۔ چک سکندر | ۱۰۰ | ۸۴ | ۱۸۔ گھٹیالیاں ہائی سکول | ۹۳ | ۹۳ |
| ۱۹۔ مظفر گڑھ | ۶۳ | ۹۰ | ۲۰۔ گوٹھ ننھے خاں | ۶۶ | ۱۰۰ |
| ۲۱۔ کیمبل پور | ۸۱ | ۹۹ | ۲۲۔ گھوگھیاٹ | ۹۱ | ۸۵ |
| ۲۳۔ گھٹیالیاں شہر * | ۹۴ | ۸۲ | ۲۴۔ رادھن | ۷۵ | ۱۰۰ |
| ۲۵۔ گوٹھ جمال دین | ۶۹ | ۱۰۰ | ۲۶۔ گوجرخان | ۹۹ | ۷۵ |
| ۲۷۔ قلعہ صوبہ سنگھ | ۶۶ | ۱۰۰ | ۲۸۔ محمود آباد اسٹیٹ | ۷۲ | ۱۰۰ |
| ۲۹۔ کھاریاں | ۷۳ | ۹۹ | ۳۰۔ نور نگر فارم | ۷۷ | ۹۳ |
| ۳۱۔ گکھڑ منڈی | ۶۶ | ۹۹ | ۳۲۔ چک ۶ / ۱۱-L | ۷۳ | ۸۹ |
| ۳۳۔ احمد نگر متصل ربوہ | ۹۶ | ۶۴ | ۳۴۔ کریم نگر فارم | ۷۲ | ۸۸ |
| ۳۵۔ چونڈہ | ۶۱ | ۹۹ | ۳۶۔ عزیز پور ڈوگری | ۷۹ | ۷۷ |
| ۳۷۔ چک ۱۸ پنوٹنڈ | ۶۸ | ۸۸ | ۳۸۔ احمد آباد اسٹیٹ | ۸۶ | ۷۰ |
| ۳۹۔ چک ۲۱ رڈہ | ۵۹ | ۹۵ | ۴۰۔ سمبڑیال | ۷۶ | ۷۶ |
| ۴۱۔ پنڈی بھاگو | ۷۷ | ۷۵ | ۴۲۔ دارالصدر غربی (ربوہ) | ۶۵ | ۸۶ |
| ۴۳۔ بہاول نگر | ۸۳ | ۶۸ | ۴۴۔ چک ۱۶۹ مراد | ۵۰ | ۱۰۰ |

(باقی)

## تبت کے مذہبی رہنما دلائی لامہ بھارت پہنچ گئے

### لاسہ کے قریب پھر شدید جنگ شروع ہوگئی

ہانگ کانگ ۳ر اپریل ۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کی ایک اطلاع کے مطابق تبت کے مذہبی پیشوا دلائی لامہ منگل کو بھارت پہنچ گئے تھے ۔ اس سے پیشتر کل دہلی میں غیر مصدقہ اطلاعات سے معلوم ہوا تھا کہ دلائی لامہ ریاست بھوٹان میں داخل ہو چکے ہیں ۔ جو تبت اور بھارت کے درمیان واقع ہے

نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق دلائی لامہ بھارت پہنچ گئے ہیں ۔ امریکی اور برطانوی اخبار نویس دلائی لامہ سے ملاقات کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ بھارت کی سرحدی پولیس کے افسر ٹونگ سے روانہ ہوگئے ہیں تاکہ دلائی لامہ سے ملاقات کر سکیں یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل کا ایک نمائندہ دہلی سے بھاگتی سرحد کی طرف روانہ ہو چکا ہے اور اس کی کوشش یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے دلائی لامہ سے ملاقات کرے رائٹر کا ایک نمائندہ بھی دلائی لامہ تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے ۔

دریں اثنا بی بی سی کے اعلان کے مطابق تبت میں مسلح تبتی لشکر اور کمیونسٹ چین کی فوج میں لاسہ سے پچیس میل جنوب کی جانب از سر نو سخت جنگ شروع ہوگئی ہے ۔ کالمپانگ میں تبت کی جو تازہ ترین اطلاعات موصول ہوئی ہیں ۔ ان سے پتہ چلا ہے کہ چینی فوج نے وطن پرست تبتیوں کے مقابلے میں بھاری توپیں استعمال کرنا شروع کر دی ہیں ان اطلاعات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ لاسہ کے جنوب میں تیس ہزار مربع میل علاقہ ایسا ہے جس پر وطن پرست تبتیوں کا قبضہ ہے ۔

بھارتی خبر ایجنسیوں کی اطلاع کے مطابق چینی فوج نے گیانسی نامی شہر کے گرد خاردار تار لگا دیا ہے ۔ تاکہ وطن پرست تبتی اس شہر میں داخل نہ ہونے پائیں جنوب مغربی تبت کے ایک شہر کی محافظ چینی فوج کو چوکس رہنے کا حکم دیا گیا ہے ۔ کیونکہ تبتی لشکر کے حملہ کا سخت خطرہ ہے ۔ آج دہلی میں موجود تبتیوں سے جب لڑائی وغیرہ کی متذکرہ اطلاعات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا کہ غالباً یہ اطلاعات صحیح ہونگی

آج بھارت میں موجود تبتیوں کے ایک وفد نے مسٹر لاؤ یوژنگ کی قیادت میں بھارت کی نائب وزیر خارجہ مسز لکشمی مینن سے ملاقات کی ۔ اسی طرح کالمپانگ سے آئے ہوئے تبتیوں کے ایک وفد نے مسٹر لکھن گوا سابق وزیر اعظم تبت کی قیادت میں بھارتی کانگرس کی صدر مسز اندرا گاندھی سے ملاقات کی اس وفد نے کانگرس پارٹی اور بھارتی حکومت کا شکریہ ادا کیا کہ وہ تبتیوں کی امداد کر رہی ہے وفد نے مسز اندرا گاندھی کو ایک خط بھی پیش کیا ۔ ملاقات کے اختتام پر مسٹر لکھن گوا نے اخبار نویسوں کے سوالوں کا جواب دینے سے انکار کر دیا ۔ البتہ اس وفد کے دوسرے ارکان نے کہا کہ ہم اس ملاقات سے بالکل مطمئن ہیں ۔

### جیل میں مارشل لا کے ملزموں کی کلاس

کراچی ۳ر اپریل ، مارشل لا کے ناظم اعلیٰ نے ایک حکم صادر کیا ہے ۔ جس کا مفہوم یہ ہے کہ کسی شخص کے خلاف مارشل لا کے ضابطوں کے تحت جس عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا ۔ وہی عدالت یا اس عدالت کے فیصلے کی توثیق کرنے والا حاکم ہی اس امر کا فیصلہ کرنے کا مجاز ہوگا کہ ملزم کو جیل میں سی کلاس کے بجائے کونسی دوسری کلاس ملنی چاہئے اس حکم کی وجہ سے مارشل لا کا ضابطہ نمبر ۶ منسوخ ہو گیا ہے ۔ جو گذشتہ اکتوبر میں نافذ کیا گیا تھا ۔

### صنعتی پیداوار میں گیارہ فیصد اضافہ

کراچی ۳ر اپریل ۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق پاکستان میں ۱۹۵۷ء کے مقابلے میں ۱۹۵۸ء میں گیارہ فی صد زیادہ صنعتی پیداوار ہوئی ۔ اسی طرح ۱۹۵۶ء کے مقابلہ میں ۱۹۵۷ء میں چھ فی صد زیادہ صنعتی پیداوار ہوئی تھی ۔ ان اعداد و شمار سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ اگر ۱۹۵۰ء کی صنعتی پیداوار کو بنیاد یعنی ایک سو قرار دیا جائے ۔ تو ۱۹۵۸ء کی صنعتی پیداوار چار گنی سے بھی زیادہ یعنی ۴۲۳ تک پہنچ گئی تھی ۔ جس کے مقابلے میں ۱۹۵۷ء میں پیداوار ۳۶۹ تھی ۔ درحقیقت ۱۹۵۸ء میں صنعتی پیداوار بے نظمی کے ساتھ بڑھی ہے پہلی سہ ماہی میں یہ پیداوار چار سو تیئیس تھی لیکن دوسری سہ ماہی میں گھٹ کر چار سو چھ تک پہنچ گئی ۔ تیسری سہ ماہی میں پیداوار پھر بڑھی لیکن وہ چار سو انیس سے آگے نہ بڑھ سکی ۔ آخری سہ ماہی میں حکومت کی طرف سے پیداوار بڑھانے پر زور دیا گیا تھا ۔ اس کی وجہ سے پھر پیداوار چار سو چوالیس اعشاریہ چھ تک پہنچ گئی ۔ جس حد تک کہ ملک کی بڑی بڑی صنعتوں یعنی روئی اور پٹ سن کا تعلق ہے ۔ اس میں علی الترتیب نو فی صد اور پندرہ اعشاریہ چھ فی صد کا اضافہ ہوا ہے ۔ دوسری صنعتوں میں کھانڈ کی پیداوار میں پینتالیس اعشاریہ ایک فی صد چائے کی پیداوار میں بیس اعشاریہ آٹھ فی صد اور کھانے کے تیلوں کی صنعتی پیداوار میں تیرہ اعشاریہ چار فی صد کا اضافہ ہوا ہے ۔ لیکن سمندری نمک کی پیداوار میں چالیس اعشاریہ آٹھ فی صد آرٹ سلک کے کپڑے کی پیداوار میں چھتیس اعشاریہ دو فی صد اور دیا سلائی کی پیداوار میں چونتیس اعشاریہ چھ فی صد کمی ہوئی ہے ۔

## کابینہ کی اقتصادی کمیٹی کے قیام کا اعلان

### کمیٹی ملک کے سب سے بڑے اقتصادی ادارے کے طور پر کام کریگی

کراچی ۲ر اپریل ۔ کل کابینہ پاکستان کی اقتصادی کمیٹی کے قیام کا اعلان کر دیا گیا ۔ یہ کمیٹی ملک کے سب سے بڑے اقتصادی ادارے کے طور پر کام کرے گی ۔ کمیٹی کی صدارت کے فرائض خود صدر مملکت انجام دیا کریں گے ۔

کمیٹی کے دوسرے ارکان حسب ذیل ہیں ۔
گورنر مغربی پاکستان ، گورنر مشرقی پاکستان ، وزیر خزانہ ، وزیر تجارت ، وزیر صنعت و تعمیرات ، وزیر خوراک و زراعت ۔

اس کمیٹی کے فرائض میں حسب ذیل امور بھی شامل ہوں گے (۱) پنج سالہ منصوبے کی آخری منظوری دینا اور اس کی تکمیل کی نگرانی کرنا (۲) سالانہ ترقیاتی پروگراموں کی آخری منظوری اور ان کی تکمیل کی نگرانی (۳) پنج سالہ منصوبے کی سکیموں سمیت عام ترقیاتی سکیموں کی منظوری (۴) متذکرہ سکیموں کے سلسلہ میں جو ترقی ہو اس کے بارے میں حکومت کو وقتاً فوقتاً اطلاع دینا (۵) حکومت کی اقتصادی پالیسیوں اور ان کی تکمیل کی نگرانی کرنا تاکہ ملک کے تمام حصوں کی اقتصادی ترقی کا معیار یکساں رکھا جا سکے ۔

منصوبہ بندی کمیشن کے صدر ، کابینہ کے سیکرٹری بھی کابینہ کے اجلاس میں شریک ہوا کریں گے ۔ منصوبہ بندی کمیشن کے نائب صدر اس کمیٹی کے سیکرٹری کے فرائض انجام دیں گے ۔

### دکانیں ہفتہ وار چھٹی سے مستثنیٰ کر دی گئیں

لاہور ۳ر اپریل ۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق حکومت مغربی پاکستان نے تین اپریل سے بارہ اپریل تک کے عرصہ کے لئے کیمبل پور ، ڈیرہ غازیخان ، گوجرانوالہ ، گجرات ، جہلم ، جھنگ ، لاہور ، لائلپور ، میانوالی ، منٹگمری ، ملتان ، مظفر گڑھ ، راولپنڈی ، شاہ پور ، شیخوپورہ ، سیالکوٹ ، بنوں ، ڈیرہ اسماعیل خان ، ہزارہ ، مردان ، کوہاٹ اور پشاور کے اضلاع میں تمام دکانوں اور تجارتی اداروں کو ہفتہ وار چھٹی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے یہ اقدام عید الفطر کیلئے خریداری میں سہولت کیلئے کیا گیا ہے ۔ سرکاری اعلان کے مطابق دکانداروں اور دوسرے تجارتی اداروں کے مالکوں کو چھٹی کے دن کام کرنے کی صورت میں اپنے ملازموں کو عام شرح سے دوگنا ادائیگی کرنا ہوگی ۔

### درخواست دعا

بدر سلطان صاحب اختر انسپکٹر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی والدہ محترمہ صغریٰ خانم صاحبہ تشویشناک طور پر بیمار ہیں ۔ کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے ۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحتیابی کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے ۔
(شفیق سلطان ربوہ)

### ضروری اعلان

ماہ مارچ کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ۔ براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے اپنے بل کی رقم دس ماہ اپریل ۵۹ء تک ضرور پہنچا دیں ۔ کیونکہ مالی سال کا آخر ہے اور ہر طرح کے حسابوں کا صاف ہو جانا اشد ضروری ہے ۔ (مینیجر الفضل)